REGD. No. L.5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم پنجشنبہ ۲۲ ذی قعدہ ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

جلد ۴۹/۱۴ | ۱۹ ہجرت ۱۳۳۹ھش | ۱۹ مئی ۱۹۶۰ء | نمبر ۱۱۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ ربوہ

ربوہ ۱۸ مئی بوقت ۱۱ بجے قبل دوپہر

رات نیند آگئی تھی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا کرے آمین

امریکی افواج کو امتحانی مشق کے طور پر پوری طرح مستعد رہنے کا حکم

چھٹا امریکی بحری بیڑا یوگوسلاویہ کی بندرگاہوں سے روانہ ہو گیا

واشنگٹن ۱۸ مئی۔ امریکی محکمہ دفاع کے ایک اعلان کے مطابق امریکی افواج کو مشق اور امتحان کے طور پر پوری طرح مستعد رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ اس امتحانی مشق میں دنیا بھر کی امریکی افواج حصہ لے رہی ہیں۔ یہ حکم امریکی وزیر دفاع تھامس گیٹس نے پیرس سے جاری کیا ہے۔ جہاں وہ سربراہوں کی کانفرنس کے سلسلہ میں گئے ہوئے ہیں۔ قبل ازیں محکمہ دفاع نے اس حکم کے بارے میں جو سربراہوں کی کانفرنس شروع ہونے سے چند گھنٹے قبل جاری کیا گیا تھا۔ کسی قسم کا تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ ہر چند کہ اس حکم کے بارے میں پوری رازداری برتی جا رہی تھی۔ تاہم جب امریکی کمانڈروں نے ریڈیو اور وائرلیس کے ذریعہ چھٹیوں پر گئے ہوئے فوجیوں کو فوراً اپنی ڈیوٹیوں پر حاضر ہونے کا حکم دیا۔ تو یہ راز فاش ہو گیا۔ ان سب کے ڈیوٹی پر حاضر ہوتے ہی انہیں مختلف درجوں کے مطابق مستعد رہنے کا حکم دیا گیا تھا جیسے کو توکہا گیا کہ وہ پانچ منٹ کے نوٹس پر حرکت میں آنے کے لئے تیار رہیں۔

امریکی بحریہ کے کپتان رسل تو یوڈ نے جنوب شمالی سیکٹر کے دفاعی سکویڈرن کے کمانڈر ہیں کل یہاں انکشاف کیا۔ کہ انہیں افسران بالا کی طرف سے یہ احکام موصول ہوئے ہیں کہ وہ اپنے سکویڈرن کو پوری طرح مستعد رکھیں کیپٹن رسل نے کہا فضائی مشق کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ بین الاقوامی حالات خراب ہیں اور صورت حال کسی وقت بھی سنگین ہو سکتی ہے۔ سکویڈرن کو مستعد رہنے کی وضاحت کرتے ہوئے کیپٹن رسل نے کہا ہوابازی پانچ منٹ کے نوٹس پر اپنے

(باقی دیکھیے ص ۳ پر)

سربراہوں کی کانفرنس کے ناکام ہو جانے کا باضابطہ اعلان کر دیا گیا

کانفرنس مسٹر خروشچیف کے رویہ کی وجہ سے ناکام ہوئی ہے۔ مغربی سربراہوں کا اعلان

پیرس ۱۸ مئی۔ سربراہوں کی کانفرنس کے ناکام ہو جانے کا باضابطہ طور پر اعلان کر دیا گیا ہے۔ آج صبح صدر آئزن ہاور جنرل ڈیگال اور مسٹر میکملن نے ایک مشترکہ بیان میں بتایا کہ ہم نے اس کانفرنس کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش کی۔ لیکن افسوس ہے کہ روس کے وزیر اعظم مسٹر خروشچیف کے رویہ کی وجہ سے یہ کانفرنس ناکام ہو گئی ہے۔ انہوں نے کسی مرحلہ میں بھی کانفرنس کی کارروائی کو آگے چلانے میں ہماری مدد نہیں کی۔

ادھر مسٹر خروشچیف نے ایک بیان دیتے ہوئے بتایا کہ کل جنرل ڈیگال نے مجھے جس میٹنگ میں مدعو کیا تھا۔ اگر اسے سربراہوں کی باقاعدہ کانفرنس کا رنگ نہ دیا جاتا۔ تو میں یقیناً اس میں شامل ہوتا۔ آپ نے کہا سربراہوں کی کانفرنس کی ناکامی کی ذمہ داری امریکہ پر عائد ہوتی ہے۔ مجوزہ پروگرام کے مطابق آج کسی وقت مسٹر خروشچیف پیرس سے برلن روانہ ہو جائیں گے۔

ولادت باسعادت

یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۱۷ مئی ۱۹۶۰ء صاحبزادی امۃ المتین بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سید میر محمود احمد صاحب ناصر کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا نواسہ اور حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کا پوتا ہے۔

ادارہ الفضل اس تقریب سعید کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد اور خاندان حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے۔ اور دست بدعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روحانی ورثہ سے حصہ وافر عطا کرتے ہوئے والدین اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے قرۃ العین بنائے آمین اللھم آمین

گندم کی قیمتیں گرنے لگیں

لاہور ۱۸ مئی۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق منڈیوں میں گندم کے نئے ذخیروں کے آنے کی وجہ سے گندم کی قیمتوں میں کمی ہونا شروع ہو گئی ہے۔ گجرات۔ لائل پور ملتان۔ بہاولپور اور حیدر آباد کی منڈیوں میں گندم کی قیمتیں ۱۳½ اور ۱۴ روپے کے درمیان ہیں

واشنگٹن ۱۸ مئی۔ مسٹر سٹیونسن نے کل ایک پریس کانفرنس میں کہا۔ امریکی افسروں نے سراغرسانی کے واقعہ کے بارہ میں جو غلط طرز عمل اختیار کیا ہے۔ سربراہوں کی کانفرنس میں بحران کی ذمہ داری اس پر عائد ہوتی ہے۔

محترم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کیلئے دعا کی درخواست

جیسا کہ قبل ازیں بھی اطلاع شائع ہو چکی ہے محترم جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل ایک عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ تین چار عوارض لاحق ہیں۔ جن کی وجہ سے صحت بہت کمزور ہو گئی ہے۔ محترم قاضی صاحب مخلص صحابہ میں سے ہیں۔ اور قلمی لحاظ سے آپ کو سلسلہ کی نمایاں خدمت بجا لانے کا فخر حاصل ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۹ مئی ۱۹۶۰ء

اسلامی فرائض میں دخل اندازی

مغربی ممالک میں تبلیغ اسلام کے راستہ میں بظاہر بعض ایسے اسلامی مسائل بھی ہیں جو آجکل کی مغربی ذہنیت سے ٹکراتے ہیں ان مسائل میں سے تعدد ازدواج طلاق۔ ممانعت شراب۔ پنجوقتہ نماز روزہ۔ ممانعت سود پردہ اور اسلامی تعزیرات خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اس وقت یورپ میں زیادہ رجحان سائنس کی طرف ہے۔ جس کا اثر یہ ہے کہ خواص تو خواص عام بھی کسی مابعد الطبیعاتی ہستی سے منکر نہیں تو بے پرواہ ضرور ہیں وہاں اب جو بھی کاروبار چل رہا ہے اس میں مھونت کے لئے دیانتداری کو اچھا سمجھا جاتا ہے تاہم اس دیانتداری کی بنیاد کسی دوامی فلاح کے اصول پر نہیں ہے۔

اس الحادی رجحان کے علاوہ ابھی تک وہاں عیسائیت کا بھی بہت بڑا اثر ہے عام انسان ہی نہیں بلکہ بڑے بڑے سیاسی لیڈر سائنس دان اور فلسفی بغیر تجزیہ کے موجودہ عیسائیت کے خودساختہ اصولوں پر کاربند ہیں اور ہزاروں مشن ہیں جو انہی لوگوں کی امداد سے ساری دنیا میں پاؤں پھیلائے ہوئے ہیں۔

جہاں تک تعدد ازدواج اور طلاق وغیرہ مسائل کا تعلق ہے۔ عیسائیت کے زیر اثر یورپین اقوام کی ذہنیت میں یہ بات راسخ ہو چکی ہے کہ ایک سے زیادہ بیویاں کرنا خلاف اخلاق ہے اسی طرح زناکاری کے سوا طلاق سخت نامرغوب فعل ہے۔ البتہ جہاں تک عیسائیت کا تعلق ہے۔ دیگر مسائل مثلاً۔ ممانعت شراب نماز۔ جنازہ۔ روزہ۔ ممانعت سود اور کسی حد تک پردہ غیر مرغوب مسائل نہیں تھا۔ مگر چونکہ شراب بعض عیسائی مذہبی رسومات میں استعمال ہوتی ہے۔ اسلئے اصولاً اس کی اجازت ہے۔ نماز روزہ پر عیسائی ذہنیت کو کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا اور نہ سود اور کسی حد تک پردہ پر بھی۔ تاہم عیسائیت نے ان مسائل میں ایک غیر جانبدارانہ رویہ اختیار کیا ہے۔ پردہ اور سود کا معاملہ ایسا ہے کہ اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا جاتا اور مذہبی رہنما بھی بلا جھجک بے پردگی اور سود خوری کو برداشت کر لیتے ہیں

تعزیرات میں شاید عیسائیت خاموش ہے تورات پر کوئی عمل نہیں کیا جاتا۔ جہاں تک نیچر پرستی اور الحادی ذہنیت کا تعلق ہے یورپین اقوام کے نزدیک مندرجہ بالا تمام مسائل کوئی معنی نہیں رکھتے۔ البتہ تعدد ازدواج اور طلاق وغیرہ پر ان کو سخت اعتراض ہے۔ آزادی خیال کی وجہ سے نہیں بلکہ زیادہ تر عیسائیت کے زیر اثر باقی مسائل بھی ان کے نزدیک بے معنی ہیں اور اسلامی تعزیرات نماز۔ روزہ۔ سود اور پردہ ان کے نزدیک ایک وحشت کی یادگار ہیں

یہ تمام مسائل ایسے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے کہا ہے جو یورپ میں تبلیغ اسلام کے راستہ میں بظاہر حائل ہیں اور یہی وجہ ہے کہ اب اسلامی ممالک میں بجائے اس کے کہ ان مسائل کی اصل صورت پیش کر کے اس کے عقلی اور علمی دلائل پیش کئے جائیں ہو یہ رہا ہے کہ یورپین تہذیب کی تقلید میں ان کی ایسی ایسی صورتیں نکالی جاتی ہیں جن سے ان مسائل کی اصل صورت ہی مسخ ہو جاتی ہے اور جیسا کہ علامہ اقبال مرحوم نے کہا ہے ؎

خود بدلتے نہیں قرآں کو بدل دیتے ہیں

اور علامہ اقبال مرحوم ہی نے فرمایا ہے ؎

سطوت اسلام قائم جن نمازوں سے ہوئی
وہ نمازیں ہند میں نذر برہمن ہوگئیں

ذیل میں ہم صدق جدید لکھنؤ مورخہ ۶ مئی ۱۹۶۰ء کا ایک اقتباس درج کرتے ہیں۔ جس سے معلوم ہو گا کہ مغرب سے مسلمان اقوام اور افراد کس طرح متاثر ہو رہے ہیں ؎ پشاور کے ایک صاحب علم اپنے مکتوب میں فرماتے ہیں:۔

" ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب (پیرس) کی "انٹروڈکشن ٹو اسلام" کے ایجاز، افادیت اور خوبی کا کیا کہنا۔ آپ کا تبصرہ صدق ۲۲ جنوری ۱۹۶۰ء میں پڑھا اس سے پیشتر بھی پہلے ایڈیشن پر آپ کا اور مخدومی مولانا عبدالباری صاحب ندوی کا عمدہ تبصرہ شائع ہو چکا ہے۔ راقم اپنے کئی دوستوں سے اس کے پڑھنے کی سفارش کر چکا ہے۔ لیکن ایک جگہ کی نشاندہی ضروری سمجھتا ہوں۔ ص ۵۷ س ۶ تا ۱۲۔ دوسرا ایڈیشن (انگریزی عبادت جس کا خلاصہ یہ کہ اگر کوئی دیندار مسلمان دیانتہً یہ سمجھتا ہے کہ وہ ہر روز پانچ بار نماز کا فریضہ ادا نہیں کر سکتا، تو اسے چاہیئے کہ حسب موقع دگنجائش چار ہی مرتبہ یا تین ہی مرتبہ۔ بلکہ ایک ہی بار پڑھ لیا کرے) یہ ہیچمداں نہیں جانتا کہ کسی فقہی مسلک میں اسبات کی گنجائش ہے یا نہیں تاہم ایک ایسی کتاب جو تعارف اسلام کے متعلق ہو، اور جو امید ہے کہ ان شاء اللہ بہت سے لوگوں کی ہدایت کا سبب بنے گی۔ اس میں اس طرح نماز کی ادائی کا تذکرہ جس سے نماز پنجگانہ کی اہمیت ایک درجہ میں کم ہو جائے! سمجھ میں نہیں آتا"۔

(صدق جدید لکھنؤ ۶ مئی ۱۹۶۰ء)

اس پر صاحب صدق جدید دائے زنی کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اب یہاں اہل حق کے دو مختلف مذاق طبیعت ہیں۔ فقہا کا گروہ یقیناً اس میں جھبک اس کی دیکھے گا کہ فرضیت پنجگانہ کا احساس ہلکا کیا جا رہا ہے اور مراسلہ نگار نے ترجمانی اس گروہ کی ہے لیکن دوسری طرف متکلمین یہ تاویل کریں گے کہ یہ ایک حکیمانہ طریقہ نومسلموں کو دائرہ دین میں قائم رکھنے کا ہے۔"۔ بہرحال یہ پہلو بھی مصنف کے علم میں آجانے کے قابل ہے"۔

(صدق جدید لکھنؤ ۶ مئی ۱۹۶۰ء)

اس سے ظاہر ہے کہ پنجوقتہ نماز جیسی ثابت شدہ اور اسلامی تقوے کی محافظ چیز کو کس طرح معمولی مصلحت کی نذر کیا جا رہا ہے۔ اگر ایسا ہو سکتا ہے تو سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کو منکرین زکوٰۃ سے جنگ نہ کرنی پڑتی۔ اگر نماز کو ہلکا کرنے سے غیر مسلم مسلمان ہو جاتے ہیں تو ان کو مسلمان کرنے کا کیا فائدہ ہے کیونکہ ان کو مسلمان بننے کا مطلب تو یہی ہے کہ وہ اسلامی احکام کے مطابق پنجوقتہ اللہ تعالےٰ کی عبادت میں مصروف ہوں اگر یہ نہیں تو ایسے مسلمان بن کر اسلام کو بگاڑنا کیوں ضروری ہے۔ البتہ بعض انفرادی حالات میں امام وقت مصلحتاً کوئی تبدیلی کرتا ہے تو وہ استثنائی حیثیت رکھتی ہے۔ لیکن اس کو بطور ایک اصول کے پیش کرنا کسی طرح جائز نہیں ہو سکتا۔

الغرض مندرجہ بالا مسائل میں بعض افراد اور اقوام یورپ کے زیر اثر مداہنت سے کام لینے کی کوشش کر رہے ہیں چنانچہ ٹیونس میں شیخ الاسلام نے نوجوانوں کو قومی کام کے پیش نظر روزہ ہی معاف کر دیا تھا۔ یہ اور اس قسم کی بہت سی مثالیں ہیں جن سے معلوم ہو سکتا ہے کہ بعض اسلام کے دلدادگان اسلامی شعائر کا حلیہ بگاڑنے میں کوئی باک محسوس نہیں کرتے۔ اس کا نام وہ نیا اجتہاد رکھتے ہیں۔ حالانکہ اجتہاد کے ہرگز یہ معنی نہیں ہیں کہ اسلامی اصول تقوے اور اخلاق کو جو قرآن کریم اور سنت سے ثابت ہیں بدل کر ان کی جگہ آسان اور نیا طریق پیش کیا جائے۔ اسی طرح تعدد ازدواج۔ طلاق پردہ اور سود وغیرہ مسائل میں مداہنت برتی جا رہی ہے اور بعض اقوام اور افراد نے ان اسلامی مسائل کو مغربی علم الکلام پر تصدق کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور ان کو دنیوی ترقی کے راستہ میں حائل سمجھتا ہے۔ حالانکہ اسلام نے جو اصول دئے ہیں وہ ہرگز صحیح دنیوی ترقی کے منافی نہیں ہیں۔ مسلمانوں کی تقریباً چودہ سو سال کی تاریخ اس پر گواہ ہے اور یہ حقیقت ہے کہ جب تک مسلمان ان اصولوں کے پابند رہے اور شعائر اسلامی کو بجا لاتے رہے۔ اس وقت تک انہوں نے ترقی کی اور جب سے وہ ان معاملات میں ڈھیلے ہوئے ہیں۔ اس وقت سے دُنیا نے بھی ان سے مونہہ موڑ لیا ہے اسلام نے ممانعت سود۔ اور ممانعت شراب اور پردہ وغیرہ کے ہوتے ہوئے جو معاشرہ قائم کیا اس کی مثال تمام تاریخ عالم میں نہیں مل سکتی۔ تعدد ازدواج طلاق وغیرہ مسائل میں اگر اسلامی ہدایات پر کما حقہ عمل کیا جائے۔ تو دنیا کے بہت سے مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ ہم یہاں ہر مسئلہ کی تفصیل نہیں کر رہے تاہم صرف تعدد ازدواج ہی کو لیا جائے تو ہمارا دعوےٰ ہے کہ اگر دنیا اسلام کے مطابق اس کو اختیار کر لے تو معاشرہ بہت سی بدکرداریوں سے پاک ہو سکتا ہے۔ آج بیشک نئے اجتہاد کی ضرورت ہے۔ مگر ہر کہ دمہ کا یہ کام نہیں ہے کہ جو مسئلہ جس طرح چاہے خود ہی حل کر لے اور قرآن وسنت کی بھی پرواہ نہ کرے۔ اسلام نے کسی مسئلہ کو ادھورا نہیں چھوڑا بلکہ ہر پہلو کو لیا ہے مثلاً نماز ہی کو لیجئے اس میں بھی رخصتیں دی ہیں مگر یہ رخصتیں ایسی ہیں جو انسانی فطرت کے مطابق ہیں۔ مثلاً ایک بیمار کو اجازت ہے کہ وہ اشاروں سے ہی نماز

(باقی صفحہ ۸ پر)

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲ جون ۱۹۴۶ء بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

خواب میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت

ایک دوست نے عرض کیا کہ مجھے ایک دفعہ رؤیا میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ آپ کے لمبے بال تھے۔ ٹخنوں تک آپ نے جبّہ پہنا ہوا تھا۔ اور صوفیانہ طرز تھی۔ کیا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہی حلیہ تھا یا آپ کا حلیہ کچھ اور تھا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

خواب میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا جو حلیہ انسان کو نظر آئے ضروری نہیں ہوتا۔ کہ وہ اصل ہی ہو۔ بسا اوقات وہ صفاتی حلیہ ہوتا ہے پس محض حلیہ کی بنا پر یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ خواب میں دیکھنے والے نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنی اصل شکل میں ہی دیکھا ہے۔ درحقیقت وہ

ایک تمثیلی شکل

ہوتی ہے۔ جو رؤیا دیکھنے والے کی حالت کے مطابق اللہ تعالےٰ کی طرف سے اسے دکھائی جاتی ہے۔ سچی خواب ہو تب بھی اور جھوٹی خواب ہو تب بھی۔ دونوں صورتوں میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تمثیلی شکل ہی نظر آئے گی۔ یہ ضروری نہیں کہ سچی خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم انسان کو اپنی

اصل شکل میں

دکھائی دیں۔ بلکہ جس شکل میں اللہ تعالےٰ نے انسان پر جلوہ ظاہر کرنا ہو۔ اسی شکل میں وہ آپ کا وجود اسے دکھا دیتا ہے۔ مثلاً اگر یہ بتانا ہو کہ اللہ تعالیٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس پر رحم کرے گا۔ تو اس محبت کی وجہ سے جو اسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے ہوگی۔ آپ کا وجود اسے باپ کی شکل میں دکھائی دے گا۔ کیونکہ باپ

رحم و شفقت کا مجسمہ

ہوتا ہے۔ اور مطلب یہ ہوگا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے۔ اور آپ کے دین کی خدمت کرنے کی وجہ سے اس کی محبت رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے دل میں پیدا ہوگئی ہے۔ اور وہ اسے اپنا بیٹا سمجھنے لگ گئے ہیں۔ پس یہ ضروری نہیں کہ خواب میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اصل حلیہ ہی انسان کو نظر آئے

خواب کی غرض

کوئی نہ کوئی بات بتانا ہوتی ہے۔ پس جو بات بھی بتائی جائے گی۔ اس کے لحاظ سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شکل ظاہر ہوگی۔ فرض کرو کوئی شخص مومن تو ہے مگر کوئی غلطی اس میں ایسی پائی پائی جاتی ہے۔ جس پر اللہ تعالےٰ اسے تنبیہہ کرنا ضروری سمجھتا ہے۔ تو گو وہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرتا ہوگا۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے عشق

رکھتا ہوگا۔ مگر چونکہ مقصد یہ ہوگا کہ اس کی غلطی کی اصلاح ہو۔ اس لئے ممکن ہے اسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک استاد کی شکل میں دکھائی دیں۔ جو تھپڑ پکڑ کر اسے ماریں۔ اور کہیں تو کیوں اپنی اصلاح نہیں کرتا۔ اب یہ خواب ہوگی۔ تو سچی مگر سچی خواب ہونے کے یہ معنے نہیں ہوں گے۔ کہ اسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی جسمانی شکل میں دکھائی گئی ہے۔

امت محمدیہ میں

ہزاروں اولیاء ایسے ہوئے ہیں۔ جنہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو رؤیا و کشوف میں دیکھا۔ لیکن اگر ان سب کے خواب اور کشوف لکھے کئے جائیں۔ تو قریباً ہر ایک میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا الگ الگ حلیہ ہوگا۔ اب یہ تو مانا نہیں جا سکتا۔ کہ انہوں نے جھوٹ بولا۔ یہی کہنا پڑتا ہے کہ خواہ انسان کو

سچی خواب

آئے۔ پھر بھی ضروری نہیں۔ کہ اسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جس حلیہ میں نظر آئیں وہی آپ کا جسمانی حلیہ ہو۔ کیونکہ خواب میں ہر انسان اپنے اپنے حالات اور اپنے اپنے درجہ کے مطابق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی جسمانی شکل نہیں دیکھتا بلکہ آپ کی روحانی شکل دیکھتا ہے ؂

ایک خواب اور اسکی تعبیر

ایک شخص نے عرض کیا میرے تین لڑکے ہیں۔ میں نے ایک دفعہ رؤیا میں دیکھا کہ میری تین پگڑیاں ہیں۔ جن میں سے ایک دریا میں بہہ گئی ہے۔ میں اسے پکڑنے کی کوشش کرتا ہوں۔ مگر وہ پکڑی نہیں جاتی۔ حضور دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ میرے سب بچوں کی حفاظت فرمائے اور ان کی عمر میں برکت ڈالے۔

حضور نے فرمایا:

میں دعا تو کروں گا۔ مگر آپ نے تین پگڑیوں سے اپنے تین بیٹے کس طرح لے لئے ہیں۔ اس کے تو یہ معنے ہیں کہ تین عزتوں کی آپ خواہش رکھتے ہیں۔ جن میں سے دو مل جائیں گی۔ اور ایک نہیں ملے گی ؂

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سفر کشمیر کے متعلق

یورپی محققین کی ریسرچ

ہندوؤں کی قدیم مقدس کتاب "بھوشیہ پران" میں کشمیر کی طرف ہجرت کے مفصل حالات

جامعہ احمدیہ کی مجلس علمی میں مکرم شیخ عبدالقادر صاحب رضا کا فاضلانہ مقالہ

مورخہ ۱۰/۵/۶۰ بروز منگل الجمعیۃ العلمیہ کے زیر اہتمام مکرم جناب شیخ عبدالقادر صاحب لائل پوری نے "مسیح کشمیر میں" کے موضوع پر ایک دلچسپ اور پُرمغز مقالہ پڑھا۔ آپ نے اپنے مقالہ کے آغاز میں بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی معرکۃ الآراء تصنیف "مسیح ہندوستان میں" اس دعوے کو تاریخی نقطۂ نظر سے ثابت فرمایا ہے۔ کہ مسیح واقعہ صلیب کے بعد کشمیر کی طرف ہجرت کر آئے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس دعوے کی تصدیق بعض مشہور کتب سے ہوتی ہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے متعدد حوالہ جات پیش کئے۔ اور دو کتب کا خاص طور پر ذکر فرمایا۔ جن میں سے ایک "جیزز ان روم" ہے اور دوسری ہندوؤں کی مقدس کتاب "بھوشیہ پران" ہے مقالہ نگار نے بتایا کہ "بھوشیہ پران" اس امر کا اقرار کرتی ہے کہ بنی اسرائیل اپنے وطن سے ہجرت کر کے ہندوستان کے شمال مغربی علاقہ کی طرف آ کر آباد ہو گئے۔ اور پھر مسیح بھی اپنی زندگی میں بنی اسرائیل کے اس علاقہ میں تشریف لائے۔ اور کشمیر کے راجہ شالیاہن اور ساکا قوم کے ایک سردار سے مسیح نے ملاقات کی ملاقات کے دوران میں جو مکالمہ ہوا۔ وہ "بھوشیہ پران" میں لکھا ہوا موجود ہے۔ فاضل مقالہ نگار نے "جیزز ان روم" سے بھی بعض امور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوے کی تصدیق میں پیش کئے۔ اور اس امر پر زور دیا۔ کہ اب یورپ کے محققین بھی اس بات کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر بیان فرمائی تھی

یہ دلچسپ مقالہ پون گھنٹہ تک جاری رہا۔ بعد میں سوالات کا موقعہ بھی دیا گیا۔

عبدالحکیم جوزا۔ الامین الجامعۃ العلمیہ

احباب جماعت سے ایک ضروری اپیل

از مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عیسائی حملوں کا مقابلہ کرنے کے لئے منجملہ اور شرائط کے عربی زبان سے واقف ہونے کو خاص اہمیت دی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں "غرض ایک مسلمان جو عیسائی حملوں کی مدافعت کے لئے میدان میں آتا ہے۔ اس کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ایک بڑا حربہ اور نہایت ضروری حربہ جو ہر وقت اس کے ہاتھ میں ہونا چاہیئے۔ علم زبان عربی ہے" اسی طرح آپ نے مخالفین اسلام کے حملوں کا دندان شکن جواب دینے والوں کے لئے ضروری فراغت نفس اور دینی خدمت کے لئے زندگی وقف کرنے کو ایک ضروری شرط قرار دیا ہے۔ دعوت الی الحق اور ازالہ منکرات کے لئے قرآنی ہدایت بھی یہی ہے۔ کہ مومنوں کی جماعت میں سے ایک گروہ ایسا ضرور ہونا چاہیئے۔ جو دینی تعلیمات کی اشاعت اور اصلاح و ارشاد کے ذریعہ روحانی زندگی کے قیام کی تڑپ رکھتا ہو۔ یہی لوگ کسی قوم کی قوت و طاقت کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ جماعت احمدیہ میں تبلیغ و اشاعت اور مخالفین اسلام کے مقابلہ پر سینہ سپر ہونے کے لئے بھی ایسے ہی ایک گروہ کا ہونا ضروری تھا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ابتدائی عاشقوں میں سے بڑے بڑے علماء کا نام سرفہرست ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے ان کے ذریعہ جماعت کو جو ترقی اور تقویت عنایت فرمائی ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے ان بزرگ صحابی علماء کے بعد ان کے جانشین پیدا کرنے کے لئے قادیان میں عربی مدرسہ کا قیام فرمایا۔ جس کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے فضل سے علماء کی کثیر تعداد نے علم و تربیت سے لیس ہو کر تبلیغ و ارشاد کے میدان میں کارہائے نمایاں سرانجام دئے ہیں آج بھی دنیا کے چاروں کونوں میں جہاد اسلام کرنے کی اکثریت انہیں اصحاب کی ہے۔ جو عربی اور دینی علوم کے حامل ہیں اور جنہوں نے اپنی زندگیاں اسلام و احمدیت کی خدمت کے لئے وقف کر رکھی ہیں۔ بلا شبہ انگریزی دان مبلغین کی خدمات بھی آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں لیکن یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ انہیں بھی مرکزی تنظیم کے تحت مدرسہ احمدیہ کی طرز پر ہی تعلیم دی جاتی رہی۔ اور علوم عربی سے روشناس کرانا ضروری سمجھا جاتا رہا ہے۔ پس مدرسہ احمدیہ جس کا موجودہ نام جامعہ احمدیہ ہے ایک ایسا ادارہ ہے۔ جس کے فارغ التحصیل علماء تبلیغ و اشاعت کے میدان میں اسلام و احمدیت کی نمائندگی اور دشمنان اسلام کے حملوں کی مدافعت کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ جماعت کی نئی پود کی دینی تعلیم اور انہیں روایات سلسلہ سے آگاہ رکھنے کا کام بھی انہیں مجاہدین کے سپرد ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم اسباب کا ذمہ دار قرار دیتے ہیں کہ وہ علوم جدیدہ سے لیس دشمن علماء کے علمی اور فلسفیانہ اعتراضات کا رد کر کے اسلام کی فوقیت و عظمت کا سکہ دنیا میں بٹھائیں۔ غرض جامعہ احمدیہ کے قیام کا مقصد جماعت کے ہر طبقہ میں سے ایسے لوگوں کو تربیت دے کر ایک روحانی فوج تیار کرنا ہے جو اپنے اندر خدمت دین کی تڑپ رکھتے ہوں اور جہاد اسلامی کے لئے ہر لحظہ تیار رہنے والے ہوں۔ مدرسہ کی گذشتہ پندرہ بیس سالہ تاریخ پر نظر ڈالنے سے یہ تکلیف دہ حقیقت معلوم ہوگی کہ جماعت کے اکثر ذی مقدرت احباب نے اپنی اولاد کو دینی تعلیم سے آراستہ کرنے سے گریز کیا ہے۔ صرف معدودے چند کھاتے پیتے لوگوں نے اس طرف توجہ کی ہے اور اس طبقہ کے باقی لوگ دینی علم پر دنیوی علوم و مراتب کو ترجیح دے کر بہت بڑے اہم فرض کی بجا آوری میں کوتاہی کے مرتکب ہوئے ہیں حالانکہ نصرت دین اور اشاعت اسلام کی ذمہ داری ان پر دوسرے لوگوں سے کم نہیں ہے۔ اس صورت سے یہ نتیجہ پیدا ہونے کا امکان ہے۔ کہ علوم دینیہ کے اس ادارہ میں صرف وہی لوگ داخلہ لیتے ہوں جو دنیوی تعلیم کے حصول کی ہمت نہیں رکھتے۔ اور اسباب پر مجبور ہیں کہ سلسلہ سے وظیفہ لے کر یہاں اپنی تعلیم جاری رکھیں۔ اسکے علاوہ مبلغ بننے والے طلباء کے لئے جس قسم کے ماحول کی ضرورت ہے۔ وہ ایسی صورت میں پیدا ہو سکتا ہے۔ کہ درسگاہ کے طلباء جماعت کے ہر طبقہ سے آئیں۔ ہمارے امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اپنا نمونہ ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ اگر حضور اپنی اولاد کو اعلیٰ سے اعلیٰ دنیوی تعلیم دلوانے کی مقدرت رکھنے کے باوجود دینی تعلیم کو دنیوی تعلیم پر ترجیح دیتے ہیں تو کیا دوسرے خوشحال احباب کا یہ فرض نہ ہوگا۔ کہ حضور کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنی اولاد کا ایک حصہ خدمت اسلام کے لئے تیار کریں۔ جو قیام دین کا موجب ہو؟

آجکل میٹرک کے طلباء امتحان دے چکے ہیں۔ اور ایک دو ماہ میں وہ اپنی زندگی کا نیا پروگرام مرتب کرنے والے ہیں۔ خوش بخت ہیں وہ لوگ جو سلسلہ حقہ کے لئے اپنی دنیاوی خواہشات اور امنگوں کو قربان کر کے اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان شاگردوں میں شامل کرتے ہیں جو دینی تعلیم سے مزین ہو کر اشاعت اسلام ایسی سعادت کے وارث بنتے ہیں۔ میرے مخاطب خاص طور پر وہ حضرات ہیں۔ جو اپنی اولادوں کو اعلیٰ تعلیم دینے کی مقدرت رکھتے۔ اور ان میں سے ایک حصہ کا بوجھ اٹھا کر انہیں دینی تعلیم دلوانے کی استطاعت رکھتے ہیں۔ دینی جماعتی فرائض کی ذمہ داری امیر و غریب پر یکساں ہے۔ بلکہ ان لوگوں پر زیادہ ہے جو مالی وسعت رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے ہر طبقہ کو توفیق بخشے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھے۔ اور خدمت اسلام میں کوتاہی کا داغ ان کے دامن پر نہ آ سکے۔ جماعت کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور محدود وسائل سے یہ ممکن نہیں کہ جامعہ احمدیہ کے ہر طالب علم کو وظیفہ دے کر زمانہ حال کے تقاضوں کے مطابق اعلیٰ دینی تعلیم کا انتظام ہو سکے اور ان کے لئے اپنے خرچ پر ایسا ماحول پیدا کیا جائے۔ کہ وہ اعلیٰ تربیت اخلاق کے حامل ہو سکیں یہ صرف اور صرف تبھی ممکن ہو سکتا ہے کہ جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرنے والوں کی اکثریت اپنا خرچ خود برداشت کرنے والی ہو۔ تاکہ نادار اور کم استطاعت طبقہ کے لئے اتنا وظیفہ مقرر ہو سکے۔ جو ان کی باعزت زندگی تعلیم دین کا کفیل ہو سکے۔ اور جب یہ لوگ فارغ التحصیل ہو کر باہر آئیں۔ تو ہمارا معاشرہ انکے کما حقہ احترام کے لئے تیار ہو۔ میں امید رکھتا ہوں کہ جماعتوں کے ذمہ دار عہدیداران صاحب استطاعت لوگوں میں اپنے اپنے بچوں کو جامعہ احمدیہ میں داخل کرانے کے لئے تحریک فرما کر اس اہم جماعتی ادارہ کی تقویت کا موجب ہوں گے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے ٭

ولادت

مورخہ ۱۰ مئی بروز منگل ۳ بجے بعد دوپہر مکرم قریشی محمود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود حافظ عبدالرحمٰن صاحب مرحوم کا نواسہ اور مکرم محمد اسمٰعیل صاحب معتبر کا پوتا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نومولود کو لمبی اور با اقبال عمر عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(محمد صدیق شاکر معرفت دی سائیکل ہاؤس نیلا گنبد لاہور)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ — سالانہ کوائف ۶۰-۱۹۵۹ء

از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ

(۴)

بزم اردو دیگر مجالس کی طرح بزم اردو بھی سرگرم عمل رہی - چنانچہ اس بزم کے تحت مولانا صلاح الدین احمد مدیر ادبی دنیا نے "اردو زبان کے تازہ مسائل" پر ایک لطیف مقالہ پڑھا - پروفیسر حمید احمد خاں پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور نے "کیا اردو زبان اعلیٰ تعلیم کا ذریعہ بن سکتی ہے" کے موضوع پر ایک دلچسپ اور پر از معلومات تقریر فرمائی - ڈاکٹر محمد صادق ایم - اے پی - ایچ - ڈی وائس پرنسپل وصدر شعبہ انگریزی دیال سنگھ کالج لاہور نے "مستقبل کی اردو" کے موضوع پر ایک پر مغز اور مفید مقالہ پڑھا -

سید امجد الطاف ایم - اے - سیکرٹری بورڈ آف ایڈیٹرز اردو انسائیکلو پیڈیا آف اسلام پنجاب یونیورسٹی لاہور نے "روائت اور بغاوت" پر اور جناب ریاض احمد ایم - اے نے "کچھ جدید غزل کے بارے میں" کے عنوان پر مقالہ جات پڑھے - ان احباب کے علاوہ ڈاکٹر عبادت بریلوی نے "جدید اردو شاعری" کے موضوع پر ایک پر مغز تقریر فرمائی - مشہور شعراء سید محمد جعفری - مکین احسن کلیم - شیخ روشن الدین تنویر اور جیب اشعر نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا طلباء میں سے مرزا محمد الیاس تھرڈ ایئر - مبشر احمد سدھو - تھرڈ ایئر ایم اے ناصر تھرڈ ایئر سجاد محمود کہ تھرڈ ایئر اور محمد ابراہیم معقود - سیکنڈ ائیر نے مختلف موضوعات پر ادبی مقالے پڑھے -

مجلس عربی مجلس عربی کے زیر اہتمام مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ (سابق مبلغ شام) نے "ماجری فی بلاد العربیہ" مولانا ابو العطاء (سابق مبلغ شام فلسطین ومصر) نے "الاسلام والحریۃ الفکریہ" - مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن ایم - اے نے تلاوت قرآن مجید کے موضوع پر خطاب فرمایا - اور مکرم ملک مبارک احمد نے "المتنبی اور اس کی شاعری" نیز مکرم یحیٰی فضلی (جامعہ) نے "فضائل قرآن مجید" پر پر مغز مقالے پڑھے - طلباء میں سے بشیر احمد ریحان - ضیاء الحق قریشی اور انور حسن نے مختلف موضوعات پر اپنے مقالے سنائے اس کے علاوہ قرآن مجید کی تلاوت کا ایک انعامی مقابلہ منعقد ہوا - جس میں مقامی جملہ تعلیمی ادارہ جات کے طلباء نے حصہ لیا -

مجلس سائنس مجلس سائنس کے زیر اہتمام مکرم حبیب اللہ خان ایم ایس - سی نے "OUR ATMOSPHERE" پروفیسر ڈاکٹر سید سلطان محمود شاہد - ایم - ایس سی - پی - ایچ - ڈی نے "SCIENTIFIC AND TECHNICAL EDUCATION IN U.K" اور مکرم عبد الشکور بی ایس سی نے "THE BEES" کے موضوع پر دلچسپ مقالے پڑھے - نیز ۱۲ طلباء نے مقالے پڑھے - موسم سرما کی تعطیلات میں مجلس سائنس کے زیر اہتمام طلباء نے حسن ابدال - واہ - ٹیکسلا - مردان نوشہرہ - درگئی - پشاور اور لنڈی کوتل کا دورہ کیا - اور بہت سے دلچسپ مقامات اور کارخانہ جات دیکھے -

بزم فارسی بزم فارسی کے زیر اہتمام مکرم حمید اللہ ظفر ایم اے نے "عمر خیام" کے موضوع پر مقالہ پڑھا ان کے علاوہ طلباء میں سے مظہر قیوم نے "حافظ کی شاعری" کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی - اور لطیف احمد نے "فارسی ڈرامہ کی ارتقائی منازل" کا جائزہ لیا

مجلس اقتصادیات طلباء کی علمی معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے مجلس اقتصادیات کے زیر اہتمام کئی اجلاس منعقد کئے گئے - چنانچہ مکرم ملک سیف الرحمان نے "سود اور اسلام" کے موضوع پر پر مغز مقالہ پڑھا - طلباء نے سوالات کے ذریعہ موضوع کی پیچیدگیاں دور کر کے اس مسئلہ کو اچھی طرح سمجھنے کی کوشش کی - پروفیسر ڈاکٹر سید سلطان محمود شاہد ایم - ایس - سی - پی - ایچ - ڈی نے "CAN PAKISTAN BE SELF SUFFICIENT IN FOOD?" کے موضوع پر مقالہ پڑھا - اور اعداد و شمار پیش کر کے اس موضوع پر سیر حاصل بحث کی - اس کے علاوہ طلباء کی طبع آزمائی کے لئے ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی کے موضوع پر ایک مباحثہ منعقد کیا گیا - جس میں طلباء نے اس کے متعلق اپنی آراء پیش کیں -

پاکستان کی فیکٹریاں پروجیکٹ اور دیگر اہم مقامات طلباء کو دکھانے کا پروگرام مرتب کیا گیا - اس کے مطابق وارسک پراجیکٹ - درگئی پراجیکٹ اور مالا کنڈ پراجیکٹ کا دورہ کیا گیا - نوشہرہ میں گتہ فیکٹری - اور ڈی - ڈی ٹی پلانٹ نیز واہ کے مقام پر سیمنٹ فیکٹری بھی دکھائی گئی -

مجلس تاریخ امسال مجلس تاریخ کے زیر اہتمام علامہ علاؤ الدین صدیقی صدر شعبہ اسلامیات پنجاب یونیورسٹی نے "حضرت ابراہیم علیہ السلام اور سامی مذہب" کے موضوع پر تقریر فرمائی - مکرم شمس الدین ایم - اے - صدر شعبہ تاریخ اسلامیہ کالج لاہور نے "محمود غزنوی" پر ایک پر از معلومات تقریر فرمائی - اور مکرم پروفیسر شجاع الدین ایم - اے صدر شعبہ تاریخ دیال سنگھ کالج لاہور نے "مغلیہ دور میں تعلیمی نظام" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا - اس کے علاوہ طلباء نے مختلف موضوعات پر مقالے پڑھے -

مجلس نفسیات مجلس نفسیات کے ہفتہ وار اجلاس باقاعدگی سے ہوتے رہے - جن میں ایک درجن کے قریب طلباء نے اہم موضوعات پر مقالے پڑھے -

علاوہ ازیں سوسائٹی کے زیر اہتمام طلباء کو VOCATIONAL CHOICE یعنی CAREER کے متعلق مفید مشورے دیئے گئے - مضامین کے انتخاب میں متعدد طلباء کی ان کی صلاحیت کے مطابق رہنمائی کی گئی - طلباء کے "رنگ اندھاپن" کا معائنہ کیا گیا - علاوہ ازیں چند ذہنی مریضوں کا علاج کیا گیا - مجلس کے زیر اہتمام "VOCATIONAL GUIDANCE CLINIC" کا عنقریب احیاء ہو رہا ہے - (باقی)

درخواست دعا

میری ہمشیرہ امسال ایف - اے کا امتحان دے رہی ہے - احباب جماعت اور درویشان قادیان سے اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے -

محمد اسلم تبسم دار الرحمت وسطی ربوہ

نوٹ مکرم محمد اسلم صاحب تبسم نے ایک روپیہ اعانت الفضل دیا ہے -

(مینیجر الفضل ربوہ)

(۲) میری بچی عابدہ بیس یوم سے بیمار ہے - جسم کے نچلے حصہ پر فالج کی طرح کا اثر ہے - کھڑے ہونا اور چلنا پھرنا مشکل ہو رہا ہے -

احباب جماعت سے درد دل سے اس کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے -

سید عبید اللہ شاہ جنرل مرچنٹ
چک جھمرہ ضلع لائل پور -

ولادت

میرے نواسے عزیزم محمد اسحاق کے ہاں مورخہ ۵ ۔۔ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے دو لڑکے توام پیدا ہوئے محمد شریف و غلام نبی نام تجویز کئے گئے ہیں - بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں - کہ اللہ تعالیٰ بچوں اور زچہ کو صحت و عافیت والی لمبی عمر عطا کرے اور دین کے خادم بنائے - آمین

نومولود چوہدری مہر الدین صاحب ننگلی حال پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قیام پور درکاں ضلع گوجرانوالہ کے نواسے ہیں

محمد عبید اللہ آف کوٹلہ
محمد آباد اسٹیٹ سندھ

چندہ تعمیر فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ

بابت ماہ اپریل ۱۹۶۰ء

چندہ برائے تعمیر فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کی چوتھی قسط شائع کی جا رہی ہے ابھی تک اس چندہ کی آمد بہت کم ہے۔ لجنات کو چاہیئے کہ اس سلسلہ میں پوری جدوجہد سے کام لیں اور جلد از جلد چندہ جمع کر کے بھجوائیں۔ اس سال کے لئے بیس ہزار روپیہ چندہ جمع کرنے کی منظوری حاصل کی گئی ہے۔ ماہ ستمبر ۱۹۶۰ء تک اگر یہ رقم جمع ہو جائے تو لجنہ اماء اللہ کے اجتماع کے موقع پر اس سکول کی عمارت کی بنیاد کھڑی کر دی جائے۔ ڈیڑھ صد روپیہ دینے والے احباب کے نام سکول کی عمارت پر کندہ کروائے جائیں گے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

نام لجنہ اماء اللہ	رقم وصول شدہ	نام لجنہ اماء اللہ	رقم وصول شدہ
ننکانہ صاحب	۷-۸-۰	چک نمبر ۳۰ / ۱۱-ل ضلع منٹگمری	۱۰-۰-۰
بدوملہی	۲-۰-۰		
گوجرہ	۲۶-۰-۰	جہلم	۵-۴-۰
چک نمبر ۲۰ الف	۱۰-۰-۰		
مردان	۵۰-۰-۰	وزیر آباد	۵۶-۰-۰
مکرمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ	۵-۰-۰	راولپنڈی	۲۵-۷-۰
لجنہ سمبڑیال	۱۰۱-۸-۰	لاہور	۶۶۱-۲-۰
حیدرآباد سندھ	۲-۰-۰	میاں چنوں	۵-۰-۰
کوٹ سلطان	۱۰-۰-۰	کنڑی سندھ	۱۳-۰-۰
سرگودھا	۶۲-۰-۰	کراچی	۱۳۴۳-۰-۰
ناصر آباد اسٹیٹ سندھ	۱۵-۰-۰		
گجرانوالہ	۴۴	اسلامیہ پارک لاہور	۵-۰-۰
		میزان	۲۴۵۸-۱۳-۰

خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کم از کم -/۱۵۰ روپے ادا فرمانے والے مخلصین

(قسط نمبر ۵)

ذیل میں ان مخلص بہنوں اور بھائیوں کی پانچویں فہرست پیش کی جاتی ہے۔ جنہوں نے تعمیر مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا فرما دیا ہے دیگر مخیر احباب سے گذارش ہے کہ وہ بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی دعائیں حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

(۵۷) مکرم صوفی عبد الواحد صاحب ایم۔اے۔بی ٹی شیخوپورہ شہر — -/۱۵۰
(۵۸) مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ اہلیہ ملک حبیب الرحمٰن صاحب " — -/۱۵۰
(۵۹) مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب ڈسٹرکٹ انجینئر " " — -/۱۵۰
(۶۰) مکرمہ ڈاکٹر زبیدہ خاتون صاحبہ بنت میاں معراج دین صاحب " " — -/۲۰۰
(۶۱) مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ — -/۱۵۰
(۶۲) مکرمہ ام شاہد صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب " " — -/۱۵۰
(۶۳) مکرم چوہدری محمد شریف صاحب آڑھتی " " " " — -/۲۰۰
(۶۴) مکرمہ مسعودہ اظہر صاحبہ کرتو ضلع شیخوپورہ — -/۱۵۰
(۶۵) مکرم شیخ محمد بشیر صاحب آزاد انبالوی راس ڈیلر منڈی مرید کے ضلع شیخوپورہ — -/۱۵۰
(۶۶) مکرم محمد داؤد احمد صاحب متعلم تعلیم الاسلام کالج ربوہ۔ منجانب والد
چوہدری فقیر اللہ صاحب آڑھتی غلہ منڈی سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ — ۱۵۰
(۶۷) مکرم قاضی اکبر محمود صاحب ایس۔ڈی۔او موہن وال ضلع شیخوپورہ — ۱۰۰۰

(وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواست دعا: میری چھوٹی ہمشیرہ رضیہ سلطانہ چند دن سے بعارضہ بخار بیمار ہے بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمد امین جماعت دہم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

تحریک جدید الٰہی تحریک ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں کہ:-

"یہ مت خیال کرو کہ تحریک جدید میری طرف سے ہے۔ نہیں بلکہ میں اس کا ایک ایک لفظ قرآن کریم سے ثابت کر سکتا ہوں اور ایک ایک حکم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں دکھا سکتا ہوں۔ مگر سوچنے والے دماغ اور ایمان لانے والے دل کی ضرورت ہے۔ پس یہ مت خیال کرو کہ جو کچھ میں نے کہا ہے وہ میری طرف سے ہے بلکہ یہ اس نے کہا ہے جس کے ہاتھ میں تمہاری جان ہے۔ میں اگر مر بھی جاؤں تو دوسرے سے یہی کہلواؤں گا۔ اور اس کے مرنے کے بعد اور سے۔ بہرحال چھوڑوں گا نہیں جب تک تم سے اس کی پابندی نہ کراؤں یہ پہلا قدم ہے۔"

(الفضل ۲۱ دسمبر ۱۹۳۵ء)

پس تمام وہ دوست جنہوں نے اس الٰہی تحریک میں شمولیت کا وعدہ کیا ہوا ہے وہ جلد اپنے موعود وعدہ کی رقم ادا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ اور جو مخیر احباب حالات کے مطابق اپنے وعدہ میں اضافہ کر سکتے ہوں وہ اضافہ کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

امتحان ناصرات الاحمدیہ

ہر احمدی لڑکی کا شامل ہونا ضروری ہے

لجنات کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اب ناصرات الاحمدیہ کا امتحان ماہ جون میں سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ہوگا۔ بچیوں کو اچھی طرح سے تیاری کروائیں اور ان کی تعداد سے بھی مطلع کریں تا کہ پرچے بھجوائے جا سکیں۔

بچیوں کا سلسلہ کی تاریخ سے واقف ہونا نہایت ضروری ہے۔ اس لئے کوشش کی جائے کہ ہر احمدی بچی شامل ہو جائے۔

نوٹ:- دس سال سے چھوٹی بچیوں کے لئے الگ بالکل آسان پرچہ ہوگا۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضروری اطلاع

جن احباب نے احمدیہ سیکنڈری سکول غانا میں ملازمت کی درخواستیں دفتر ہذا میں بھجوائی ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کی درخواستیں سفارش کے ساتھ متعلقہ محکمہ کو بھجوائی جا چکی ہیں۔ جواب آنے پر صرف ایسے دوستوں کو اطلاع کی جائے گی جن کی منظوری محکمہ تعلیم کی طرف سے مل جائے گی۔ جن احباب کو کوئی اطلاع موصول ہو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ان کی درخواست منظور نہیں ہوئی۔ (وکالت تبشیر۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم قریشی عبد المجید صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس مکان نمبر ۲ حکیم بین سٹریٹ اچھرہ لاہور نے جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے تھے اور نہایت مخلص احمدی تھے مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۶۰ء کو بوقت ۴½ بجے صبح لاہور میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔

(محمود شوکت قریشی کوارٹر بلڈنگ صدر روڈ پشاور چھاؤنی)

غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ٹیکس میں مزید چھوٹ دی جائے گی

پاکستان کے وزیر صنعت مسٹر ابو القاسم خاں کا بیان

راولپنڈی ۱۷ ار مئی، مسٹر ابو القاسم خان وزیر صنعت نے کہا ہے۔ اس وقت حکومت نئی صنعتوں کو دو سال تک انکم ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دے رہی ہے۔ اب حکومت اس مدت میں اضافہ کرنے کے سوال پر غور کرنے والی ہے تاکہ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو پاکستان میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ لگانے پر آمادہ کیا جا سکے۔

وزیر صنعت نے کہا" ہمیں حکومت سے درخواست کرنی چاہیئے کہ دوسرے ملکوں نے ٹیکسوں کے بارے میں جو پالیسی مرتب کی ہے اس کی روشنی میں حکومت پاکستان بھی ٹیکسوں سے متعلق اپنی پالیسی میں رد و بدل کرے آپ نے کہا دوسرے ممالک اپنی پالیسی کی وجہ سے غیر ملکی سرمایہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ لہٰذا ہمیں بھی ایسی پالیسی مرتب کرنی چاہیئے جس کی بنا پر ہم بھی غیر ملکی سرمایا حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔

مسٹر ابو القاسم خان دوسرے ملکوں میں سات ہفتے کا دورہ کرنے کے بعد ہفتے کے دن راولپنڈی پہنچے تھے آپ نے کہا میں اپنے دورے کے بارے میں صدارتی کابینہ کو رپورٹ پیش کروں گا۔ وزیر صنعت نے کہا اب دوسرے ملکوں کے سرمایا کار پاکستان میں اچھی خاصی دلچسپی لے رہے ہیں۔ اگر اس وقت حکومت کوئی موثر پالیسی اختیار کرے تو چند سال کے اندر اس کا خاطر خواہ نتیجہ نکل سکتا ہے۔ اس سے ملک کو صنعتی بنانے میں بڑی مدد ملے گی، آپ نے کہا اس وقت صرف پاکستان کی یہ کوشش نہیں کہ غیر ملکی سرمایہ کار اس میں کارخانے قائم کریں جنوبی امریکہ اور ایشیا کے کئی دوسرے ملک بھی اس کوشش میں ہیں کہ سرمایہ کاران کی طرف توجہ دیں ظاہر ہے کہ جو ملک سرمایہ کاروں کو زیادہ سہولتیں دے گا سرمایہ کار اسی ملک کی طرف متوجہ ہونگے آپ نے کہا میں نے دوسرے ملکوں کے لیڈروں اور کارخانہ داروں سے جو بات چیت کی ہے اس سے میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ اس وقت ہمارے سامنے وقت کا سوال سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے اور اگر ہم نے جلد غیر ملکی سرمایہ کا کوئی انتظام نہ کیا تو اس صورت میں ہماری راہ میں بہت سی رکاوٹیں پیدا ہو جائیں گی آپ نے کہا صنعتی لحاظ سے ترقی کرنیوالے نئے ممالک ایک عرصہ تک ایسی اشیاء صرف تیار کرینگے جن کے لئے خام مال وہ داخلی وسائل سے فراہم کر سکیں۔ ان کے مقابلے میں مغرب کے ترقی یافتہ ممالک اور جاپان بڑی صنعتوں کو ترقی دیں گے۔ اور مشینیں تیار کرنے کی کوشش کریں گے جس کی وجہ سے دونوں قسموں کے ممالک میں اچھا خاصا صنعتی اور تجارتی تعلق قائم رہے گا۔

مسٹر ابو القاسم خان نے ایک سوال کے جواب میں کہا غیر ملکی سرمایہ کار اس لئے بھی پاکستان میں دلچسپی لینے لگے ہیں۔ کہ اب یہ ملک سیاسی اور اقتصادی لحاظ سے مستحکم ہو گیا ہے۔ آپ نے کہا صنعتی لحاظ سے ترقی یافتہ ملکوں میں بھی بہت سا غیر ملکی سرمایہ موجود ہے۔ آپ نے کینیڈا کی مثال پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس ملک کا باون فی صد سرمایہ امریکی صنعت کاروں کا ہے۔ آپ نے کہا آسٹریلیا بھی کوشش کر رہا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ کے سرمایہ کار وہاں کارخانے کھولیں۔ آپ نے کہا ہالینڈ اور بلجیم جیسے ممالک میں بھی امریکی سرمایہ موجود ہے۔ جس حد تک فرانسیسی صنعت کاروں کا تعلق ہے وہ زیادہ تر فرانس کی افریقی نو آبادیات میں سرمایہ لگاتے ہیں۔ بلجیم کے لوگ بلجیمی کانگو میں سرمایہ لگا رہے ہیں۔ البتہ انہوں نے دوسرے ملکوں میں بھی دلچسپی لینا شروع کر دی ہے، مغربی جرمنی کے صنعت کاران دنوں پاکستان اور انڈونیشیا کے حالات و کوائف سے دلچسپی لے رہے ہیں آپ نے کہا یورپی مشترک منڈی سے تعلق رکھنے والے ملکوں نے بھی ایشیا اور افریقہ کے ملکوں سے دلچسپی لینا شروع کر دی ہے

مسٹر ابو القاسم خان نے کہا بلجیم کا ایک صنعتی وفد جون یا جولائی میں پاکستان آئے گا تاکہ پاکستان میں کارخانے قائم کرنے کے امکانات معلوم کر سکے۔ آپ نے کہا بلجیم کے صنعت کار اس ملک میں استباس اور سیمنٹ کے پائپ بنانے کے کارخانے کھولنے میں دلچسپی لے رہے ہیں۔ بلجیم کے بعض صنعت کاروں نے بعض دوسری صنعتوں کے بارے میں بھی معلومات طلب کی ہیں۔

آپ نے ایک سوال کے جواب میں کہا مغربی جرمنی کے سرمایہ کار پاکستان میں ٹریکٹر اور ٹرک بنانیوالے کارخانوں کے علاوہ پیٹرولیم سے حاصل ہونے والی کیمیائی صنعتیں قائم کرنیکے متمنی ہیں اسی طرح سویڈن چمڑا کمانے ہالینڈ جہاز سازی، ریڈیو سیٹ اور بجلی کا سامان تیار کرنے کی صنعتوں میں دلچسپی لے رہا ہے۔ امریکہ دوسرے امور کے علاوہ ٹائر بنانے کی صنعت جاپان ٹیکسٹائل مشینوں کے فاضل پرزوں کی صنعت، آسٹریا بجلی کی موٹروں کی صنعت، ٹرانسفارمر تیار کرنے کی صنعت اور بجلی کا سامان تیار کرنے کی صنعت میں دلچسپی لے رہا ہے سوئٹزرلینڈ بھی بعض اسی قسم کی صنعتوں کے بارے میں معلومات حاصل کر رہا ہے

بارہ کروڑ مارک کا مزید قرض

وزیر صنعت نے کہا اس امر کا امکان ہے کہ مغربی جرمنی کی طرف سے پاکستان کو مزید بارہ کروڑ مارک بطور قرض دیئے جائیں۔ آپ نے کہا بعض ممالک پاکستان کو قرض دینے پر آمادہ ہیں۔ لیکن پاکستان صرف لمبی مدت کے قرضے حاصل کرنے کا متمنی ہے۔ ہماری خواہش یہ ہے کہ ادائیگی کے لئے کم از کم مدت دس سال مقرر ہو۔ اسی پالیسی کی بنا پر پاکستان نے جاپان کی پیش کش قبول نہیں کی آپ نے برطانیہ کے بارے میں بتایا کہ یہ ملک پاکستان کو پہلے ہی ایک ایک کروڑ پونڈ کے دو قرضے دے چکا ہے

عالمی بنک کی رپورٹ

وزیر صنعت نے بتایا کہ عالمی بنک نے حال ہی میں پاکستان کے بارے میں جو رپورٹ تیار کی ہے وہ بڑی حوصلہ افزا ہے حال ہی میں سر آئیور فرینکس کی قیادت میں عالمی بنک کا جو وفد پاکستان آیا تھا۔ اس نے پاکستان کے بارے میں دور میں بہت اچھا اثر پیدا کیا ہے۔ آپ نے کہا میں نے اس وفد کی رپورٹ ذاتی طور پر پڑھی ہے اور وفد کے ممبران سے بھی بات چیت کی ہے۔ وفد کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان کا دوسرا پنج سالہ منصوبہ بڑا حقیقت پسندانہ ہے۔

پاکستان میں فولاد کا کارخانہ

وزیر صنعت نے کہا۔ حکومت پاکستان فولاد کا کارخانہ قائم کرنے کے بارے میں مختلف ملکوں سے گفت و شنید کر رہی ہے۔ یہ بات چیت اس وقت مکمل ہو گی جب سارے حالات و کوائف پر غور کر لیا جائے گا۔ فولاد کے مجوزہ کارخانے میں ملک میں دستیاب ہونے والے لوہے کے ٹکڑوں اور درآمدی لوہے سے کام لیا جائے گا۔ آپ نے کہا میں نے اپنے حالیہ بیرونی دورے میں فولاد کے کئی کارخانے دیکھے۔ میں نے یہ بھی دیکھا کہ ان کے کام کا طریقہ کیا ہے۔

آپ نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا مغربی جرمنی سے دوسرا قرض صرف اسی صورت میں مل سکتا ہے کہ پاکستان جرمنی کے پہلے قرض کو اچھی طرح استعمال کرے آپ نے کہا میں نے ویانا میں وزیر خزانہ آسٹریا سے قرضے کے بارہ میں گفت و شنید کی تھی۔ آپ نے کہا یہ ملک پانچ کروڑ پونڈ قرض دینے پر آمادہ ہے۔

لیڈر (بقیہ ص ۲)

پڑھ لے۔ یعنی صرف اسی حد تک اس کے ارکان کی پابندی کرے جس حد تک اس کی صحت اجازت دیتی ہے۔ لیکن ہوش و حواس کی موجودگی میں اسلام قطعاً یہ اجازت نہیں دیتا کہ جمع نماز کی ضرورت کے علاوہ پنجوقتہ نمازوں میں کوئی تبدیلی کرے خاص کر ایسے مبہم مقصد کے لئے کہ غیر مسلموں کو اسلام اختیار کرنے میں روک پیدا نہ ہو۔

درخواست دعا

میری ایک بچی نے میٹرک کا امتحان دیا ہے اور دوسری کلرڈ ڈاپر ایم بی بی ایس کا امتحان دینے والی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

مولا بخش ملازم کارڈ ریڈیو اربابہ روڈ
پشاور چھاؤنی

اعانت الفضل

محترم خواجہ محمد عبد اللہ صاحب خواجہ ریسٹورانٹ گول بازار ربوہ نے گول بازار ربوہ میں مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۶۰ء کو مکان کا سنگ بنیاد رکھا ہے۔ جماعت کے معزز احباب نے شرکت فرمائی۔ حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے دعا فرمائی۔

اس خوشی میں خواجہ صاحب موصوف نے مبلغ ۵/۔ روپے برائے اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام اخبار جاری کر دیا جائے گا۔

(مینیجر الفضل)

ولادت

برادرم چوہدری بشیر احمد خان صاحب کاٹھ گڑھی قائد خدام الاحمدیہ سرگودھا کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۸/۵/۶۰ بروز اتوار فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم جناب چوہدری عبد الحی خان صاحب مرحوم کاٹھ گڑھی کا نواسہ ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین (عبد الکریم خان کاٹھ گڑھی شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع سرگودھا)

نوٹ: آپ نے مبلغ دو روپے اس خوشی میں اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں۔ (مینیجر الفضل)

پشاور پر بمباری کی گئی تو روس کے شہروں پر بھی ایٹم بم پھینکے جائیں گے

امریکی طیارہ کے واقعہ پر امریکہ سے پاکستان کا احتجاج (صدر ایوب کا بیان)

کراچی ۱۸ ار مئی۔ پاکستان نے امریکی طیارہ یو ۲ کے سلسلے میں امریکہ کے نام احتجاجی مراسلہ بھیجا ہے۔ صدر محمد ایوب خاں نے کل تیسرے پہر ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ اگرچہ یکم مئی کو پشاور کے ہوائی اڈے پر سے کوئی امریکی طیارہ روس کی جانب نہیں اڑا تھا۔ لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ کوئی طیارہ اڑنے کے بعد روس کی جانب اپنا رخ نہیں بدل سکتا۔

صدر نے کہا پاکستان نے امریکہ کے نام جو احتجاج بھیجا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ ایسا اقدام مناسب نہیں ہے اور اس کا اعادہ نہیں ہونا چاہیئے تھا۔ صدر نے کہا پاکستان کسی حالت میں بھی ایسا واقعہ دوبارہ نہیں ہونے دے گا۔ صدر کے بیان کے مطابق احتجاجی مراسلہ پانچ چھ دن پہلے بھیجا گیا تھا۔ صدر نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ مسٹر خروشیف نے جس انتقامی کارروائی کی دھمکی دی ہے۔ اگر عملاً اسے پاکستان کے خلاف استعمال کیا گیا تو اس صورت میں تیسری عالمگیر جنگ شروع ہو جائے گی۔ ایک نامہ نگار نے پوچھا روس کی دھمکیوں کے بارے میں آپ کا ردعمل کیا ہے؟ صدر نے جواب دیا۔ اس قسم کی دھمکیوں کا مقابلہ کرنا پڑے گا۔ کیا آپ مجھے خوفزدہ پا رہے ہیں؟

فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کہا میرا ہرگز یہ خیال نہیں کہ روسی تیسری عالمی جنگ شروع کرنے کی حماقت کریں گے۔ بہرحال ایسے حالات میں پاکستان تنہا نہیں ہوگا۔ اگر روسیوں نے پشاور پر بمباری کی تو اس کے جواب میں ان کے اپنے شہروں کو بھی ایٹم بموں کا نشانہ بننا پڑے گا۔ آپ نے کہا روس پر حملہ کرنے والے طیاروں کے لئے یہ ضروری نہیں ہوگا۔ کہ وہ پاکستان ہی سے اڑ کر جائیں۔

صدر سے پوچھا گیا کہ کیا آپ روس کی بڑھتی ہوئی دھمکیوں کے پیش نظر امریکہ سے مزید فوجی امداد طلب کریں گے؟ آپ نے جواب دیا اس سوال پر ہمیشہ ہی غور ہوتا ہے۔ لیکن یہ معاملہ فوجی امداد بڑھانے کا نہیں ساری آزاد دنیا کو امریکہ کے ایٹمی اسلحہ کے سائے میں آنا پڑیگا جب تک امریکہ میں مضبوط حکومت قائم رہے گی۔ اور اس کی قیادت دانشمندوں کے ہاتھ میں رہے گی اس وقت تک آزاد دنیا کو حملے کے وقت امریکی امداد پر پورا بھروسہ رہے گا۔ جب صدر سے روس کی دھمکیوں کے بارے میں مزید سوالات پوچھے گئے تو انہوں نے جواب دیا۔ اس وقت کھلم کھلا جنگ شروع ہو جانے کی نسبت اس امر کا خطرہ زیادہ ہے کہ کمیونسٹ تخریبی چالیں شروع کر دیں گے۔ صدر ایوب نے ایک اور رپورٹر کو بتایا کہ شمال کی طرف سے پاکستان کی فضا کی بھی خلاف ورزی ہوتی۔ آپ نے کہا پاکستان ان خلاف ورزیوں کے سدباب کے لئے پوری کوشش کرے گا۔ صدر نے یہ وضاحت نہیں کی کہ اس سلسلہ میں حکومت پاکستان کیا قدم اٹھائے گی۔ صدر نے کہا دوسرے ملک کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کرنے والے طیارے آخر دوستانہ طرز عمل کے اظہار کے لئے تو نہیں آتے اس قسم کی پروازیں دوستانہ مقاصد کے پیش نظر ہی عمل میں نہیں آئیں۔

امریکی فوجوں کو مستعد رہنے کا حکم

(بقیہ صفحہ اول)

"ڈگلس سکائی ریڈرز" میں پرواز کے لئے تیار رہنے چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا چھ اور پائلٹوں کو ایک گھنٹے کے نوٹس پر تیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اسی طرح پچیس دوسرے ہوا بازوں کو تین گھنٹے کے نوٹس پر تیار رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ سکائی ریڈرز طیارے میزائل کے خلاف استعمال ہونے والے راکٹوں سے لیس ہیں۔

ادھر بغداد سے ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ چھٹے امریکی بحری بیڑے کے بڑے بڑے یونٹ یوگوسلاویہ کی بندرگاہوں سے روانہ ہو گئے ہیں۔ اس بیڑے کے جہاز دورے پر وہاں گئے ہوئے تھے۔ لیکن احکام موصول ہونے پر بھاری کروزر جہاز اور طیارہ بردار تباہ کن جہاز دو یا تین دن کے قیام کے بعد ہی بندرگاہوں سے روانہ ہو گئے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷